سوشل سائنس

ہمارا ماضی – III

حصہ 2

آٹھویں جماعت کے لیے
تاریخ کی درسی کتاب

विद्यया ऽमृतमश्नुते
एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

Hamara Maazi (Our Past)-III, Part-II
Textbook in Urdu for Class-VIII

ISBN 978-81-7450-943-7

پہلا اُردو ایڈیشن

نومبر 2008 اگہن 1930

دیگر طباعت

فروری 2014 ماگھ 1935

اپریل 2018 چیترا 1939

PD 1T SPA

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

قیمت : ₹ ??.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
ایڈیٹر	:	سیّد پرویز احمد
اسسٹنٹ پروڈکشن آفیسر	:	عبد النعیم

سرورق اور لے آؤٹ — آرٹ کریشنز
کارٹوگرافی — کارٹو گرافی ڈیزائن ایجنسی

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے نئی دہلی-110015 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ —2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور 'تعلیم کے طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید

بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔کونسل سماجی علوم کی درسی کتب کی مشاورتی کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کی خصوصی صلاح کار پروفیسر نیلا دری بھٹا چاریہ کی ممنون ہے۔اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے جناب عارف حسن کاظمی کی شکرگزار ہے۔باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور وفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی
30 نومبر 2007

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سوشل سائنس کی درسی کتب

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

صلاح کار

نیلادری بھٹاچاریہ، پروفیسر، سینٹر فار دی ہسٹوریکل اسٹڈیز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

اراکین

انیل سیٹھی، پروفیسر، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

انجلی کھلّر، پی جی ٹی (تاریخ) کیمبرج اسکول، نئی دہلی

ارچنا پرساد، ریڈر، سینٹر فار جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

جانکی نائر، پروفیسر، سینٹر فار اسٹڈیز ان سوشل سائنسز، کولکاتا

پربھو مہاپاترا، ریڈر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

رام چندر گوہا، آزاد ادیب، ماہر تعمیر و پولو اور مورخ، بنگلور

رشمی پالیوال، ایکلویہ، ہوشنگ آباد، مدھیہ پردیش

سنجے شرما، ریڈر، ذاکر حسین کالج، دہلی یونیورسٹی، نئی دہلی

ستوندر کور، پی جی ٹی (تاریخ)، کیندریہ ودیالیہ نمبر I، جالندھر، پنجاب

سراج انور، ریڈر، پی پی ایم ای ڈی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

سمیتا سہائے بھٹاچاریہ، پی جی ٹی (تاریخ)، بلیو بیلس اسکول، نئی دہلی

تانیکا سرکار، پروفیسر، سینٹر فار ہسٹوریکل اسٹڈیز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

تاپتی گوہا- ٹھاکرتا، پروفیسر، سینٹر فار اسٹڈیز ان سوشل سائنسز، کولکاتا

ممبر کوآرڈی نیٹر

ریتو سنگھ، لکچرر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومینیٹیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اردو ترجمہ

عارف حسن کاظمی، پی جی ٹی، اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

پروگرام کوآرڈی نیٹر (اردو ترجمہ)

فاروق انصاری، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

یہ درسی کتاب مورخین، ماہرین تعلیم اور اساتذہ کی مجموعی کاوشات کا حاصل ہے۔ اس کتاب کے تمام اسباق کئی ماہ کی محنت اور ترمیم و اضافہ کے بعد ترتیب دیے گئے ہیں۔ اس عمل میں متعدد ورکشاپ میں بحث و مباحثے اور تبادلہ خیالات کے علاوہ ای میل اور ہر ممبر کے ذاتی تجربات شامل ہیں۔ اس پورے عمل میں ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔

بہت سارے لوگوں اور اداروں نے اس کتاب کی تیاری میں معاونت کی۔ پروفیسر مظفر عالم اور ڈاکٹر کم کم رائے نے مسودے کو بغور دیکھا اور اپنے بیش قیمت مشوروں سے نوازا۔ کئی اداروں نے اپنی ذخائر میں سے تصاویر کے عکس فراہم کیے۔ او ایس آئی اے این (OSIAN) امیج آرکائیو اور پروفیسر جیوتندر جین نے کئی تصاویر فراہم کیں۔ دیویکا سیٹھی نے مسودے کے پروف کو پڑھا اور اپنے مفید مشوروں سے نوازا۔ برٹش راج سے متعلق انیسویں صدی کی کئی باتصویر کتابیں انڈیا انٹرنیشنل سینٹر کے انڈیا کلکشن سے حاصل کیں گئیں ہیں۔

شیاما وارنر نے کئی مرتبہ اس کتاب کی ایڈیٹنگ کی اور مسودے کو خوب سے خوب تر بنانے میں ہماری مدد کی اور ریتوٹوپا نے اس کتاب کی ڈیزائن تیار کی، ہم ان کے بے حد ممنون ہیں۔

اس کتاب کو اردو قالب میں ڈھالنے کی کوشش جناب عارف حسن کاظمی نے کی ہے۔ کونسل ان کی اس کوشش کے لیے شکر گزار ہے۔

کونسل اس کتاب کے اردو مسودے کی ویٹنگ کے لیے منعقد کی گئی ورکشاپ کے شرکا پروفیسر شاہد حسین، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر محمد نعمان خاں، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ ڈاکٹر شہپر رسول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر ارجمند آرا، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر فاروق انصاری، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ ڈاکٹر ریتو سنگھ، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ ڈاکٹر دیوان حنان خان، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ ڈاکٹر چمن آرا خاں، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی اور عارف حسن کاظمی، اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول، دہلی کے بیش قیمت مشوروں کے لیے بے حد ممنون ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کاپی ایڈیٹر ابو امام منیر الدین اور صدر الدین، پروف ریڈر محمد اکبر، ڈی ٹی پی آپریٹر صائمہ، ابوالحسن، ابوطلحہ، فرخ فاطمہ اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کی بے حد ممنون ہے۔

فہرست



فہرست (حصہ 1)

